"ریڈینس" دلی کا مشہور انگریزی اسبوعیہ ہے جو مسلمانوں کا پرزور اور موثر ترجمان ہے اس کے فاضل سب اڈیٹر اوصاف سعید واصفی صاحب ابھی حال میں ایران گئے اور دو ہفتے وہاں گذارے تھے، اس درمیان میں بحیثیت دیدہ ور اخبار نویس کے انہوں نے ایران کے سیاسی، سماجی، اقتصادی اور مذہبی و اخلاقی حالات و ظروف کا بغور مشاہدہ و مطالعہ کیا، اس سلسلہ میں عوام و خواص سے ملے، حکومت کے ارکان سے گفتگو کی اور گھوم پھر کر لوگوں کا رہن سہن اور زندگی کا رنگ ڈھنگ بچشم خود دیکھا۔ اب موصوف نے اپنے ذاتی مشاہدات و معلومات کو ایک مقالہ کی صورت میں ریڈینس کی اشاعت مورخہ ۳۰ ر دسمبر میں شائع کردیا ہے، اس میں شبہ نہیں کہ یہ مقالہ نہایت بصیرت افروز اور معلومات افزا ہے' ایران کے موقف کے بارے میں غلط فہمیاں عام ہیں' اس مقالہ سے وہ دور ہوں گی اور اس سے اندازہ ہوگا کہ غیر ملکی اور خصوصاً امریکن پریس نے کس طرح حقائق کو مسخ کر کے دن کو رات بنا کر پیش کیا ہے۔

(ایک حادثۂ المناک)

۱۳ ر دسمبر ۱۹۷۹ء جمعرات کی شب میں ایک بجے مولانا محمد ظفر احمد خاں صاحب رحلت فرما گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ۱۹۳۸ء میں یہ ادارہ قائم ہوا۔ مولانا مرحوم ۱۹۳۹ء میں ندوۃ المصنفین میں بحیثیت کارکن و منیجر تشریف لائے۔ موصوف کا رسالہ برہان اور ادارہ ندوۃ المصنفین سے دیرینہ تعلق تھا۔ مرحوم کا حضرت مفتی صاحب سے تعلق چالیس سال رہا۔ اور اسی دوران جب سے دفتر کی ذمہ داریاں میرے سپرد کی گئی تھیں وہ ۱۹۶۹ء تھا۔ زیادہ تر اسی وقت سے میرا مرحوم سے قُرب رہا۔ موصوف پُر خلوص نیک دل انسان تھے اور وفاداری ان کے مزاج میں بے پناہ پائی جاتی تھی۔ موصوف اپنی خود ایک مثال تھے۔ ادارہ ندوۃ المصنفین کے وفادار اور ایک اعلیٰ معیار کے کارکنوں میں ان کا شمار تھا۔ مولوی صاحب میرے لئے سہارا اور ڈھارس تھے کیونکہ مجھ کو اُن سے حوصلہ افزائی اور تقویت حاصل تھی۔ مولوی صاحب کی جدائی میرے واسطے ایک بھیانک انقلاب ہے۔ مجھ کو یہ دلی صدمہ پہنچا ہے دعا فرمائیں کہ مزید ذمہ داریاں سنبھالنے کی اللہ تعالیٰ مجھ کو بہترین صلاحیتوں سے نوازدیں۔ آمین ثم آمین۔

مولوی صاحب اس جہانِ فانی سے رخصت ہونے کے چھ گھنٹے قبل تک رسالہ برہان کا کام انجام دیتے رہے۔

(منیجر ندوۃ المصنفین دہلی)